THE INQUILAB
انقلاب
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

اسٹاف کیکمی اور فنڈ کا استعمال نہ ہونے سے شہری بہتر طبی سہولتوں سے محروم ہیں

Updated: September 23, 2020, 6:43 AM IST | Iqbal Ansari | Mumbai

غیرسرکاری تنظیم ’پرجا فاؤنڈیشن‘ کی رپورٹ میں انکشاف ۔ علاج کی سہولت میں کمی کے سبب کوروناوائرس سے زیادہ دیگر بیماریوں کا شکار افرادکی موت ہوئی ہے

ممبئی میں صحت عامہ کی صورت حال سے متعلق ’پرجافاؤنڈیشن‘ کی جانب سے منعقدہ ویبنار کے شرکاء ۔

محکمہ صحت میں اسٹاف کی ۵۴؍ فیصد تک کمی ،علاج کی بہتر سہولتوں کیلئے مختص فنڈ کا استعمال نہ کئے جانے اور موت کی وجوہات عام نہ کئے جانےکی وجہ سے شہریوں کو علاج کرانے میں دشواریاں ہورہی ہیں۔ اسی لئے کوروناپھیلنے اور اس کے مریضوں کا بوجھ بڑھ جانے سے جتنی اس وباسے موت ہوئی ہے ، اس سے زیادہ دیگر بیماریوں میں مبتلا افرادکی موت ہوئی ہے۔ یہ انکشاف غیر سرکاری تنظیم ’پرجا فاؤنڈیشن ‘ کی جانب سے ممبئی میں صحت عامہ سے متعلق رپورٹ میں کیا گیا ہے۔
منگل کو ویبینار میں ’پرجا ‘کی ہیلتھ رپورٹ جاری کی گئی۔ اس سلسلے میں پرجا کی پروجیکٹ کوآرڈنیٹر جنیفر نے بتایا کہ’’محکمہ صحت سے حاصل کردہ تفصیل سے پتہ چلتا ہے کہ۲۰۱۹ء میں بی ایم سی کے اسپتالوں، دواخانوں اور محکمہ صحت میں ۴۷؍فیصد جبکہ پیرا میڈیکل کی ۴۳؍فیصد اسامیاں خالی تھیں۔ ہیلتھ اسٹاف کی اس کمی کے باوجود کوروناوائرس میں اسی اسٹاف کے ذریعے کام لیا جارہا ہے جس کے سبب ان پر کام کا شدید دباؤ پڑرہاہے ۔ دوسری جانب شہریوں کو بہتر علاج کی سہولت بھی میسر نہیں آرہی ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ محکمۂ صحت میں اسٹاف کی کمی کو فوراً دور کیا جائے ۔‘‘ ویبنار میں شامل پرجا کے ٹرسٹی نتائی مہتا، پرجا کے ڈائریکٹر ملند مہسکے،ہیلس سکھسر یا انسٹی ٹیوٹ فار پبلک ہیلتھ کے ڈائریکٹر منگیش پیڈنیکر نے اموات کی وجوہات معلوم کر کے اسے روکنے کیلئے اقدام کرنے ،علاقائی سطح پر دواخانوں اور اسپتالوں میں علاج کی بہتر سہولت مہیا کرانے کی سفارش کی ۔
ہیلتھ رپورٹ کے چند اہم نکات
(۱) طویل مدت سے صحت کے بنیادی ڈھانچے(انفرا اسٹرکچر) اور اسٹاف کیلئے خالی اسامیوں کو پُر کرنے میں لاپروائی برتنے سے کووڈ۱۹؍ سے نمٹنے میں پریشانی ہو رہی ہے۔ (۲) ۲۰۱۹ء میں بی ایم سی میں ۴۷؍ فیصد میڈیکل اسٹاف اورپیرا میڈیکل میں ۴۳؍ فیصد اسٹاف کم ہے۔ (۳) فنڈموجود ہونے کے باوجود ۲۰۱۸-۱۹ء میں صحت کا ۵۴؍فیصد فنڈ جبکہ ۲۰۱۶-۱۷ء میں ۷۳؍ فیصد فنڈ استعمال نہیں کیاگیا تھا۔(۴) ۲۰۲۰-۱۹ء میں ہیلتھ کمیٹی میں کارپوریٹروں نے اسپتالوں کےنام تبدیل کرنے کیلئے سب سے زیادہ ۱۷؍ تجاویز پیش کیں لیکن ذیابیطس اور ٹی بی جس سے روزانہ بالترتیب ۲۹؍ اور ۲۲؍ اموات ہورہی ہیں ، اس پر کوئی سوال نہیں کیا گیا۔(۵) مئی ۲۰۲۰ء میں کووڈ۱۹؍ سے ۹۵۷؍ جبکہ دیگر بیماریوں سے ۱۲؍ ہزار ۸۷۶؍ اموات ہوئیں۔ جون میں کووڈ۱۹؍ سے ۳؍ ہزار ۲۳۶؍ اور دیگر بیماریوں سے ۷؍ ہزار ۸۸۳؍اموات درج کی گئیں۔(۶) ٹی بی سے ہونے والی اموات میں ۲۰۱۴ء سے ۲۰۱۸ء میں ۶۳؍ فیصد اضافہ درج ہواہے۔ (۷) مئی ۲۰۲۰ء میں ممبئی میں کووڈ سے ۹۵۷؍ اموات ہوئیں جبکہ دیگر بیماریوں سے ۶؍ ہزار ۴۴؍ اموات ۔
یوگیش کے مطابق کیپیٹل ایکسپینڈیچر کا جائزہ لینے پر پتہ چلتا ہےکہ ۲۰۱۷-۱۸ء میں ۴۷؍ فیصد اور اسی طرح ۲۰۱۸-۱۹ء میں ۵۴؍ فیصد بجٹ استعمال نہیں کیاگیاتھا جس سے علاج کی سہولتیں شہریوں کو میسر نہیں آئیں اسی لئے اموات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ تیسرا اہم معاملہ نگرانی کا ہے۔صحت کی کوئی بھی پالیسی بنانے کیلئے اموات کی صحیح تعداد اور اس کی وجہ معلوم ہونا ضروری ہےلیکن ۲۰۱۶ء مرکزی حکومت کے سینٹرل رجسٹریشن سسٹم (سی ایس آر) جسے عام نہیں کیا جارہا ہے اور اس سے ریاستی حکومت اور شہری انتظامیہ سے معلومات نہیں مل پارہی ہے۔ پرجا کی کوششوں کے بعد چیف انفارمیشن کمیشن نے ۲۰۱۸ء میں سی آر ایس میں ریاستی حکومت اور مقامی انتظامیہ کو بھی شامل کیا جس کے بعد ۲۰۲۰ء سے مہاراشٹر کی ۵؍ شہری انتظامیہ کو سہ ماہی تفصیل بھیجنے کاسلسلہ شروع کیا گیا ہے۔

Link:- https://www.inquilab.com/news/articles/citizens-are-deprived-of-better-medical-facilities-due-to-lack-of-staff-and-funds-19375